www.KitaboSunnat.com

فقہ واجتہاد

مولانا محمد تصدق حسین [1]

گستاخِ رسول کی سزا اور فقہائے احناف

آج کل تجدد پسند دانشوروں کی طرف سے شتم رسول کے مسئلہ پر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حنفی فقہا کے اقوال کا بہ کثرت تذکرہ کیا جارہا ہے، حالانکہ یہ دعویٰ کرنے والے لوگ وہ ہیں جو اجماعِ اُمت تو کجا، قرآنی آیت واحادیثِ مبارکہ کو بھی کوئی وزن دینے کو تیار نہیں۔ اس کے باوجود میڈیا پر ان کے مسلسل بیانات کے دفاع میں، مدیر 'محدث' کے مطالبے پر، اَحناف کے ایک معتمد عالم دین مولانا تصدق حسین نے فقہاے کرام کے اس حوالے سے اہم اقوال کو جمع کر دیا ہے۔ حبِ نبوی ﷺ اور اتباعِ سنت کے حوالے سے کی جانے والی یہ کاوش قابل تحسین ہے۔ اِدارہ

عصر حاضر میں اُٹھنے والے فتنوں میں سے سب سے عظیم فتنہ جو دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے، وہ شعائر اللہ کی توہین ہے اور رسول اللہ ﷺ کی عزت و ناموس پر رکیک حملے کیے جارہے ہیں، یہود و نصاریٰ نت نئے طریقوں سے اُمتِ مسلمہ کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کی سعی میں مصروف ہیں، نوبت بایں جارسید کہ اسلام کی دعویدار حکومتوں کی ریاست میں سرعام رسول اللہ ﷺ کی حرمت و ناموس کے حوالے سے عوام کے اَذہان و قلوب کو منتشر کیا جارہا ہے، انگریز کے زرِ خرید غلام مسلمانوں کو محبتِ مصطفی ﷺ سے تہی دامن کرنا چاہتے ہیں۔

فتنہ و فساد کی اس شورش میں یہود وہنود کے کچھ گماشتے ملک پاکستان کی بنیادوں میں لادینیت اور سیکولر ازم کا زہر گھولنا چاہتے ہیں، کوئی کہتا ہے: قائداعظم سیکولر تھے، تو کوئی یہ راگ الاپتا دکھائی دیتا ہے کہ پاکستان نظامِ مصطفیٰ کے لئے نہیں بنا۔ انہی حالات میں جب

[1] رکن صوبائی شوریٰ جمعیت علما پاکستان، ناظم تعلیمات جامعۃ المرکز الاسلامی، مین والٹن روڈ، لاہور کینٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسیہ ملعونہ نے نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس پر حملہ کیا اور عدالت نے اسے موت کی سزا سنادی تو ایک طوفانِ بدتمیزی بپا ہوگیا۔ قانون ناموس رسالت کو ختم کروانے کے لئے انگریز کے وفادار نام نہاد مسلمان میدان عمل میں آگئے۔اسی طرح ایک نام نہاد سکالر جاوید غامدی نے یہ شوشہ پھیلانے کی کوشش کی کہ فقہائے احناف کے نزدیک گستاخِ رسول کی سزا موت نہیں، لہٰذا ۲۹۵سی، کو ختم کردیا جائے، اس شخص کا مقصد اُمتِ مسلمہ میں افتراق و انتشار کی فضا پیدا کرنا ہے۔اُمتِ مسلمہ کو ایسے اشخاص کے گھناؤنے کردار سے خبردار رہنا چاہئے۔ گستاخِ رسول کی سزا کے حوالے سے احناف کے جلیل القدر علما کی آرا ملاحظہ فرمائیے:

① امام محقق ابن الہمام علیہ الرحمہ

كل من أبغض رسول الله ﷺ بقلبه كان مرتدًا فالساب بطريق أولى ثم يقتل حدًا عندنا فلا تقبل توبته في إسقاط القتل.... وإن سبّ سكران ولا يعفى عنه [1]

"ہر وہ شخص جو دل میں رسول ﷺ سے بغض رکھے، وہ مرتد ہے اور آپ کو سب و شتم کرنے والا تو بدرجہ اولیٰ مرتد ہے اسے قتل کیا جائے گا۔ قتل کے ساقط کرنے میں اسکی توبہ قبول نہیں۔ اگرچہ حالتِ نشہ میں کلمہ گستاخی بکا ہو، جب بھی معافی نہیں دی جائے گی۔"

② علامہ زین الدین ابن نجیم علیہ الرحمہ

كل كافر فتوبته مقبولة في الدنيا والآخرة إلا جماعة الكافر بسب النبي وبسبّ الشيخين أو إحداهما.... لا تصح الردة السكران إلا الردة بسب النبي ولا يعفى عنه.... وإذا مات أو قتل لم يدفن في مقابر المسلمين، ولا أهل ملته وإنما يلقى في حفيرة كالكلب [2]

"ہر قسم کے کافر کی توبہ دنیا و آخرت میں مقبول ہے، مگر ایسے کفار جنھوں نے حضور ﷺ یا شیخین میں سے کسی کو گالی دی تو اُس کی توبہ قبول نہیں۔ ایسے ہی نشہ کی حالت میں ارتداد کو صحیح نہ مانا جائے گا مگر حضور ﷺ کی اہانت حالتِ نشہ میں بھی کی

① فتح القدیر: ۵/ ۳۳۲
② الاشباہ والنظائر: ۱۵۸،۱۵۹

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے تو اُسے معافی نہیں دی جائے گی۔ جب وہ شخص مر جائے تو اسے مسلمانوں کے مقابر میں دفن کرنے کی اجازت نہیں، نہ ہی اہل ملت (یہودی نصرانی) کے گورستان میں بلکہ اسے کتے کی طرح کسی گڑھے میں پھینک دیا جائے گا۔"

③ امام ابن بزار علیہ الرحمہ

إذا سبّ الرسول ﷺ أو واحد من الأنبياء فإنه يقتل حدًا فلا توبة له أصلًا سواءً بعد القدرة عليه والشهادة أو جاء تائبًا من قبل نفسه كالزنديق لأنه حد واجب فلا يسقط بالتوبة ولا يتصور فيه خلاف لأحد لأنه حق تتعلق به حق العبد فلا يسقط بالتوبة كسائر حقوق الآدميين وكحد القذف لا يزول بالتوبة[1]

"جو شخص رسول اللہ ﷺ کی اہانت کرے یا انبیا میں سے کسی نبی کی گستاخی کرے تو اسے بطورِ حد قتل کیا جائے گا اور اس کی توبہ کا کوئی اعتبار نہیں، خواہ وہ تائب ہو کر آئے یا گرفتار ہونے کے بعد تائب ہو اور اس پر شہادت مل جائے تو وہ زندیق کی طرح ہے۔ اس لیے کہ اس پر حد واجب ہے اور وہ توبہ سے ساقط نہیں ہو گی۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں، اس لیے کہ یہ ایسا حق ہے جو حق عبد کے ساتھ متعلق ہے، جو بقیہ حقوق کی طرح توبہ سے ساقط نہیں ہوتا جیسے حدِ قذف بھی توبہ سے ساقط نہیں ہوتی۔"

④ علامہ علاء الدین حصکفی علیہ الرحمہ

الكافر بسبّ النبي من الأنبياء لا تقبل توبته مطلقًا ومن شكّ في عذابه و كفره كفر[2]

"کسی نبی کی اہانت کرنے والا شخص ایسا کافر ہے جسے مطلقاً کوئی معافی نہیں دی جائے گی، جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے، وہ خود کافر ہے۔"

⑤ علامہ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ

واعلم انه قد اجتمعت الأمة على أن الاستخفاف بنبينا وبأي نبي كان من الأنبياء كفر، سواء فعله فاعل ذلك استحلالا أم فعله معتقدًا بحرمته ليس بين العلماء خلاف في ذلك، والقصد للسب وعدم القصد

① رسائل ابن عابدین: ۲/ ۳۲۷
② درمختار: ۶/ ۳۵۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سواء إذ لا يعذر أحد في الكفر بالجهالة ولا بدعوى زلل اللسان إذا كان عقله في فطرته سليما①

"تمام علمائے اُمت کا اجماع ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ ہوں یا کوئی اور نبی علیہ السلام ان کی ہر قسم کی تنقیص و اہانت کفر ہے، اس کا قائل اسے جائز سمجھ کر کرے یا حرام سمجھ کر، قصداً گستاخی کرے یا بلا قصد، ہر طرح اس پر کفر کا فتویٰ ہے۔ شانِ نبوت کی گستاخی میں لا علمی اور جہالت کا عذر نہیں سنا جائے گا، حتیٰ کہ سبقتِ لسانی کا عذر بھی قابل قبول نہیں، اس لیے کہ عقل سلیم کو ایسی غلطی سے بچنا ضروری ہے۔"

⑥ علامہ ابو بکر احمد بن علی رازی علیہ الرحمہ

ولا خلاف بين المسلمين أن من قصد النبي ﷺ بذلك فهو ممن ينتحل الإسلام أنه مرتد فهو يستحق القتل②

"تمام مسلمان اس پر متفق ہیں کہ جس شخص نے نبی کریم ﷺ کی اہانت اور ایذا رسانی کا قصد کیا وہ مسلمان کہلاتا ہو تو بھی وہ مرتد مستحق قتل ہے۔"

ذمی شاتم رسول کا حکم

جو شخص کافر ہو اور اسلامی سلطنت میں رہتا ہوں، ٹیکس کی ادائیگی کے بعد اسے حکومت تحفظ فراہم کرتی ہے، مگر جب وہ اہانتِ رسول کا مرتکب ہو تو اس کا عہد ختم ہو جاتا ہے اور اس کی سزا بھی قتل ہے۔

⑦ امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ

علامہ ابن تیمیہ علیہ الرحمہ امام اعظم ابو حنیفہؒ کا موقف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

فإن الذمي إذا سبه لا يستتاب بلا تردد فإنه يقتل لكفره الأصلي كما يقتل الأسير الحربى③

"اگر کوئی ذمی نبی کریم ﷺ کی اہانت کا مرتکب ہو تو اسے توبہ کا مطالبہ کئے بغیر قتل کر دیں گے کیونکہ اسے اس کے کفر اصلی کی سبب قتل کیا جائے گا جیسے حربی کافر کو قتل کیا

---

① روح البیان: ۳ / ۳۹۴
② احکام القرآن: ۳ / ۱۱۲
③ الصارم المسلول: ص ۲۶۰

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔"

⑧ **امام محقق ابن الہمام علیہ الرحمہ**

"میرے نزدیک مختار یہ ہے کہ ذمی نے اگر حضور ﷺ کی اہانت کی یا اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی طرف غیر مناسب چیز منسوب کی، اگر وہ ان کے معتقدات سے خارج ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی طرف اولاد کی نسبت یہ یہود و نصاریٰ کا عقیدہ ہے، جب وہ ان چیزوں کا اظہار کرے تو اس کا عہد ٹوٹ جائے گا اور اسے قتل کر دیا جائے گا۔"①

⑨ **علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ**

فلو أعلن بشتمه أو إعتاده قُتل ولو امرأة وبه يفتٰى اليوم②

"جب ذمی علانیہ حضور ﷺ کی اہانت کا مرتکب ہو تو اسے قتل کیا جائے گا، اگرچہ عورت ہی ہو اور اسی پر فتویٰ ہے۔"

حرفِ آخر

قاضی عیاض مالکی اور علامہ ابن تیمیہ رحمہما اللہ ،دونوں نے امام ابو سلیمان خطابیؒ کا موقف نقل کرتے ہوئے لکھا:

لا أعلم أحدا من المسلمين اختلف في وجوب قتله

"میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کسی نے شاتم رسول کے قتل میں اختلاف کیا ہو۔"

علامہ ابن تیمیہؒ مزید لکھتے ہیں:

إن الساب إن كان مسلما فإنه يكفرويقتل بغير خلاف وهو مذهب الأئمة الأربعة وغيرهم③

"بے شک حضور نبی کریم ﷺ کو سب و شتم کرنے والا اگرچہ مسلمان ہی کہلاتا ہو، وہ کافر ہو جائے گا۔ ائمہ اربعہ اور دیگر کے نزدیک اِسے بلا اختلاف قتل کیا جائے گا۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبت عطا فرمائے، اور قرآن و سنت کے مطابق ہمیں زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

---

① فتح القدیر: ۵/ ۳۰۳

② رد المحتار: ۶/ ۳۳۱

③ الصارم المسلول: ص ۲۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ